پنجسورہ شریف
ناشر
سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ جموں وکشمیر
جمعیۃ منزل، بربرشاہ، سری نگر۔ ۱۹۰۰۱

پنجسورہ شریف

سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ جموں وکشمیر

جمعیۃ منزل بربرشاہ ، سری نگر- ۱۹۰۰۰۱ (کشمیر)

مفت برائے تقسیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک دردمندانہ گزارش

آج الحاد اور خدا فراموشی کا ایک پرفتن دور ہے روحانی اور اخلاقی قدروں کو پامال کیا جا رہا ہے۔ انسان جو اشرف المخلوق تھا ارذل المخلوق بنا ہے۔ زن، زر اور زمین کے لالچ نے انسان کو انسان کا شکاری بنا دیا ہے۔ ایٹم بموں میزائلوں اور کیمیاوی ہتھیاروں کے موجدوں نے خون انسانی کو ارزاں کر دیا ہے۔ اس پر تعجب کی بات یہ کہ یہی الحاد پسند اور سفاک دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لئے یہ کہتے پھرتے ہیں کہ دنیا میں کوئی جھگڑا، نزاع اور اختلاف ہے تو وہ صرف مذہب کی وجہ سے ہے اس لئے مذہب کو دنیا سے ختم کیا جانا ضروری ہے اس مکروہ پروپیگنڈے کا سب سے بڑا ہدف و نشانہ اسلام کو بنایا جا رہا ہے اس اسلام کو جو پوری انسانیت کے لئے امن و سلامتی کا پیغامبر ہے جس اسلام کا پیغمبر رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جس نے اس ٹریجڈی کے علاوہ دوسری الم انگیز بات یہ ہے کہ مسلمان اپنے دین و مذہب سے بے اعتنائی برت رہا ہے۔ سنت رسول اللہ جس پر اسلام کی پوری عمارت کھڑی ہے، سے انحراف کر رہا ہے خصوصاً ہماری نئی نسل جو جدید تعلیم سے آراستہ ہو رہی ہے لادینی افکار و نظریات سے متاثر ہو کر ننگ اسلام بن رہی ہے۔ ایسے حالات میں قرآن و سنت کی تعلیمات کو عام کرنے کی کس درجہ ضرورت ہے محتاج بیان نہیں سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ کا قیام اسی لئے عمل میں لایا گیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ ایسا لٹریچر فراہم کیا جائے جو نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ پوری انسانیت کیلئے باعثِ ہدایت و رحمت ہو۔ خالق و مخلوق کے تعلقات کو استوار کر کے الحاد و زندقہ شرکیات و بدعات ظلم و ناانصافی، فحاشی و عریانی اور دوسری برائیوں کے زہر کو زائل کرنے میں مؤثر ثابت ہو۔ حق تعالیٰ شانہٗ ہمیں اس نیک مقصد میں کامیابی عطا فرمائے۔

سکریٹری
سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ جموں و کشمیر
جمعیۃ منزل، بربرشاہ
سری نگر ۱۹۰۰۰۱ کشمیر

الٓمّٓ تنزیل السجدہ

اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح بخاری کتاب الجمعہ میں امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ حدیث لائے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں الٓمّٓ السجدہ اور ھل اتی علی الانسان الخ پڑھا کرتے تھے۔ مسند احمد میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم ہمیشہ سونے سے پہلے یہ سورت اور سورۂ ملک پڑھ لیا کرتے تھے بغیر ان کو پڑھے نہیں سوتے تھے۔ جامع ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۱۳ میں بھی یہ حدیث موجود ہے اس سورت کا نام مُنجِیَہ ہے یعنی یہ عذاب قبر سے نجات دلانے والی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید کے بے شمار فضائل وخواص میں سے ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ یہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا اور اس کی شفاعت قبول ہوگی ہم نے عام مسلمانوں کی خیر خواہی کو مدنظر رکھ کر قبر میں کام آنے والی، سفارش کر کے عذاب سے چھڑا لینے والی قرآنی خاص سورتیں اس کتاب میں طبع کرائی ہیں۔ یہ اس لیے کہ ہم مسلمان دنیا کی محبت اور حرص میں مبتلا ہو کر اپنی موت، قبر اور آخرت کو گویا بھول چکے ہیں۔ ترمذی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قبر آخرت کی سب سے پہلی منزل ہے۔

یہ جنّت کا باغیچہ یا جہنّم کا ایک گڑھا ہے۔ کافر و منافق کو قبر میں یقیناً وہ دردناک اور سخت عذاب ہوتا ہے کہ اَلْاَمَانْ وَالْحَفِیْظ مگر کچھ مسلمان بھی بعض معصیّات کی وجہ سے قبر کے عذاب میں مبتلا کر دیے جاتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ان پر یوں رحمت فرماتا ہے کہ قرآن مجید کی ان سورتوں کو سفارش کے لیے کھڑا کر دیتا ہے (بشرطیکہ وہ مسلمان ان کو تلاوت کرنے والا اور ان کے موافق عامل ہو) پھر یہ سورتیں اللہ تعالیٰ کی جناب میں سفارش کر کے اس مسلمان کو عذاب سے چھڑا لیتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہوا کہ مسلمانوں کو اس نعمتِ عظمیٰ سے خبردار کر دیا جائے۔

یہ سورتیں یاد کیجیے اور بلاناغہ رات کو تلاوت کیجیے۔ دنیا، قبر اور آخرت میں نفع ہی نفع ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

آیاتہا ۳۰ | سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) (۷۵) | رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الٓمّٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

الٓمّٓ اتارنا اس کتاب کا نہیں شک بیچ اس کے کہ پروردگار عالموں کی طرف

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ

سے ہے کیا کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اس نے بلکہ وہ حق ہے پروردگار

رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

تیرے کی طرف سے تاکہ ڈراوے اس قوم کو کہ نہ آیا ان کے پاس کوئی ڈرانے والا پہلے

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

تجھ سے تو کہ وہ راہ پائیں اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا

عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

اوپر عرش کے نہیں واسطے تمہارے سوائے اس کے کوئی دوست اور نہ

شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

شفاعت کرنے والا کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تدبیر کرتا ہے کام کی آسمان

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ
سے طرف زمین کے پھر چڑھ جاتا ہے طرف اس کے وہ بیچ ایک دن کے
کَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ○ ذٰلِكَ
کہ تھی قدر اس کی ہزار برس ان برسوں سے گنتے ہو تم یہ ہے
عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○ الَّذِیْۤ
جاننے والا غیب کا اور حاضر کا غالب مہربان وہ اللہ ہے
اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ
کہ اچھی طرح بنایا ہر چیز کو کہ پیدا کیا ہے اس کو اور شروع کیا پیدا کرنا انسان
مِنْ طِیْنٍ ○ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ
کا مٹی سے پھر کی اولاد اس کی خلاصے پانی
مَّهِیْنٍ ○ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ
حقیر سے پھر تندرست کیا اس کو اور پھونکا بیچ اس کے روح اپنی سے
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○
اور کیا واسطے تمہارے سننا اور دیکھنا اور دل تھوڑا سا شکر کرتے ہو
وَقَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ
اور کہا انھوں نے کیا جب کھوئے جائیں گے بیچ زمین کے کیا ہوں گے ہم بیچ پیدائش
جَدِیْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ○ قُلْ
نئی کے بلکہ وہ ساتھ ملاقات رب اپنے کہ کافر ہیں کہہ

يَتَوَفّٰكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ

قبض کرے گا تم کو فرشتہ موت کا وہ جو مقرر کیا گیا ہے ساتھ تمہارے پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ○ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ

طرف رب اپنے کے پھیرے جاؤ گے اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت گنہگاروں

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا

کو نیچے ڈالے ہوں گے سر اپنا نزدیک رب اپنے کے اے رب ہمارے دیکھا

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ○ وَلَوْ

ہم نے اور سنا ہم نے پس پھیر ہم کو کہ عمل کریں اچھے تحقیق ہم یقین لانے والے ہیں اور

شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ

اگر چاہتے ہم البتہ دیتے ہم ہر ایک جی کو ہدایت اس کی ولیکن ثابت ہوئی

الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

بات میری طرف سے کہ البتہ بھروں گا میں دوزخ جنوں سے اور آدمیوں سے

اَجْمَعِيْنَ ○ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ

اکٹھے پس چکھو بسبب اس کے کہ بھول گئے تم ملاقات اس دن اپنے کی

اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ

تحقیق ہم بھول گئے تم کو اور چکھو عذاب ہمیشہ کا بسبب اس کے کہ تھے

تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا

تم کرتے سوائے اس کے نہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے وہ لوگ کہ جب

بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا

یاد دلائی جاتی ہیں ان کو گر پڑتے ہیں سجدے میں اور پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف پروردگار

يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ○ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

اپنے کے اور نہیں تکبر کرتے دور رہتی ہیں کروٹیں ان کی بچھونوں سے پکارتے

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ز وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○

ہیں پروردگار اپنے کو ڈر سے اور طمع سے اور اس چیز سے کہ دیا ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ج

پس نہیں جانتا کوئی جی کیا چھپائی گئی ہے واسطے ان کے ٹھنڈک آنکھوں سے

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

بدلہ اس چیز کا کہ تھے کرتے کیا پس جو شخص کہ ہو ایمان والا

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ط لَا يَسْتَوٗنَ ○ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مانند اس شخص کے ہے کہ ہو نافرمان نہیں برابر ہوتے تو جو لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ز نُزُلًا بِمَا

اور کام کیے اچھے پس واسطے ان کے بہشتیں ہیں رہنے کی مہمانی بسبب اس

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ

کے کہ تھے کرتے اور لیکن جو لوگ فاسق ہوئے پس جگہ رہنے ان کے کی

النَّارُ ط كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا

آگ ہے جب ارادہ کریں کہ نکلیں اس میں سے پھیرے جاویں گے

وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

نیچ اس کے اور کہا جائے گا ان سے چکھو عذاب آگ کا جو تھے تم ساتھ اس کے

تُكَذِّبُوْنَ ۝ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى

جھٹلاتے اور البتہ چکھا دیں گے ہم ان کو عذاب نزدیک سے

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ

سوائے عذاب بڑے کے تو کہ وہ پھر آویں اور کون

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ

ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ نصیحت دیا گیا ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے پھر منہ

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

پھیر لیا ان سے تحقیق ہم گناہ گاروں سے بدلہ لینے والے ہیں اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ

کتاب پس مت رہ تو بیچ شک کے ملاقات اس کی سے اور کیا ہم نے اس کو

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً

ہدایت واسطے بنی اسرائیل کے اور کیے ہم نے ان میں سے پیشوا

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕۛ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

کہ تھے ہدایت کرتے ساتھ حکم ہمارے کے جب صبر کیا انھوں نے اور تھے ساتھ نشانیوں

يُوْقِنُوْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہماری کے یقین لاتے تحقیق پروردگار وہی فیصل کرے گا درمیان ان کے دن قیامت

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اس کے اختلاف کرتے کیا نہیں راہ دکھائی واسطے ان کے اس

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

بات نے کہ کتنے ہلاک کیے ہم نے پہلے ان سے قرنوں سے کہ چلتے ہیں بیچ

مَسَاكِنِهِمْ ط إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ط أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝

گھروں ان کے کے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں پس کیا نہیں سنتے

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ

کیا نہیں دیکھا انھوں نے کہ ہم چلاتے ہیں پانی طرف زمین خالی یعنی بنجر کے

فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ط

پس نکالتے ہیں ساتھ اس کے کھیتی کھاتے ہیں اس میں سے جانور ان کے اور آپ وہ

أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ

کیا پس نہیں دیکھتے اور کہتے ہیں کب ہوگی یہ فتح گر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ

ہو تم سچے کہہ کہ دن فتح کے نہیں فائدہ دے گا ان کو جو

كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝ فَأَعْرِضْ

کافر ہوئے ایمان ان کا اور نہ وہ ڈھیل دیئے جائیں گے پس منہ پھیرے

عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ۝ ع

ان سے اور منتظر رہ تحقیق وہ بھی منتظر ہیں

سورۂ ملک

مسند احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قرآن کریم میں تیس آیتوں کی ایک سورت ہے جس نے اپنے پڑھنے والے کی سفارش کی یہاں تک کہ اسے بخش دیا گیا وہ سورت تَبَارَكَ الَّذِي الخ ہے۔

تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے ایک شخص سے کہا کہ آؤ تمہیں ایک ایسا تحفہ دوں کہ تم خوش ہو جاؤ۔ تَبَارَكَ الَّذِي پڑھا کر اپنے اہل و عیال اور پڑوسیوں کو سکھا۔ یہ سورت نجات دلوانے والی، شفاعت کرنے والی ہے عذاب قبر سے بچانے والی اور قیامت کے دن عذاب آگ سے چھڑانے والی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

میں چاہتا ہوں یہ سورت میرے ایک ایک اُمتی کے دل میں ہو (یعنی اس کو یاد ہو)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ سونے سے پہلے سورت الٓمّٓ تَنْزِیْلُ السَّجْدَۃ اور یہ سورت تَبَارَکَ الَّذِیْ ضرور پڑھ لیا کرتے تھے (جامع ترمذی ج ۲ ص ۱۱۳)

یہ مسنون ہے ہر مسلمان کو ضرور ضرور پڑھنی چاہیے۔ حضرت طاؤس رحؒ نے فرمایا کہ یہ سورت اور سورہ سجدہ قرآن کی اور سورتوں پر ستر نیکیاں فضیلت رکھتی ہیں۔ یہ سورت اپنے پڑھنے والے موحد مسلمان کو شفاعت کر کے عذاب قبر سے چھڑا لیتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْھُمْ

آیاتها ۳۰ — سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (٦٧) (٧٧) — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بہت برکت والا ہے وہ اللہ کہ بیچ ہاتھ اس کے ہے بادشاہی اور وہ ہر چیز کے اوپر

قَدِيْرُ ○ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

قادر ہے جس نے پیدا کیا موت کو اور زندگی کو تاکہ آزماوے تم کو

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ○ الَّذِيْ

کون سا تم میں سے بہتر ہے عمل میں اور وہی ہے غالب بخشنے والا جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

پیدا کیا سات آسمانوں کو اوپر تلے۔ نہ دیکھے گا تو بیچ پیدائش رحمٰن کے

مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ لا هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ○

کچھ چوک پس پھیر لے جا نظر کو کیا دیکھتا ہے تو کچھ شگاف ؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ

پھر پھیر لے جا نظر کو دو بارہ پھر آوے گی طرف تیری نظر ذلیل ہو کر

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ○ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

اور وہ تھکی ہوئی ہے اور البتہ تحقیق زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو

بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُومًا لِّلشَّيٰطِينِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

ساتھ چراغوں کے اور کیا ہم نے ان کو مارنا واسطے شیطانوں کے اور تیار کیا ہم نے واسطے

عَذَابَ السَّعِيرِ ○ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

ان کے عذاب جلنے کا اور واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے ساتھ رب اپنے کے

جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○ اِذَآ اُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا

عذاب ہے دوزخ کا اور بری جگہ پھر جانے کی جب ڈالے جائیں گے بیچ اس کے

لَهَا شَهِيقًا وَّهِيَ تَفُورُ ○ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط

سنیں گے واسطے اس کے چلانا اور وہ جوش کرتی ہوگی قریب ہے کہ پھٹ جائے غصہ سے

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

جب ڈالی جاوے گی بیچ اس کے کوئی جماعت پوچھیں گے ان سے چوکیدار اس کے کیا نہیں آیا

نَذِيرٌ ○ قَالُوا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ ۵ فَكَذَّبْنَا

تمہارے پاس ڈرانیوالا کہیں گے ہاں تحقیق آیا ہمارے پاس ڈرانے والا پس جھٹلایا ہم نے

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ج اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِي

اور کہا ہم نے نہیں اتارا اللہ نے کچھ نہیں تم مگر بیچ گمراہی

ضَلٰلٍ كَبِيرٍ ○ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا

بڑی کے اور کہیں گے اگر ہوتے ہم سنتے یا سمجھتے نہ

كُنَّا فِيٓ اَصْحٰبِ السَّعِيرِ ○ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ ج

ہوتے ہم بیچ رہنے والوں دوزخ کے پس اقرار کیا انھوں نے ساتھ گناہوں اپنے کے

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

پس دوری ہے واسطے رہنے والوں دوزخ کے تحقیق جو لوگ ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○ وَاَسِرُّوْا

پروردگار اپنے سے بغیر دیکھے واسطے ان کے بخشش ہے اور ثواب بڑا اور چھپاؤ تم

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

بات اپنی کو یا پکار کر کہو اس کو تحقیق وہ جانتا ہے سینے والی بات کو

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○ هُوَ

کیا نہ جانے وہ جس نے پیدا کیا ہے اور وہ ہے باریک دیکھنے والا خبردار وہی ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

جس نے کیا تمہارے واسطے زمین کو فرش پس چلو بیچ راہوں اس کے

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ○ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ

اور کھاؤ رزق اس کے سے اور طرف اسی کے ہے جی اٹھنا کیا نڈر ہو تم

فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ

اس اللہ سے کہ بیچ آسمان کے ہے یہ کہ دھنسا دیوے تم کو زمین میں پس ناگہاں وہ پھٹ

تَمُوْرُ ○ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

جاوے گی کیا نڈر ہوئے تم اس اللہ سے جو بیچ آسمان کے ہے یہ کہ بھیجے اوپر تمہارے مینہ

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ○ وَلَقَدْ كَذَّبَ

پتھروں کا پس البتہ جانو گے کہ کیوں کر تھا ڈرانا میرا اور البتہ تحقیق جھٹلایا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا

ان لوگوں نے جو پہلے ان سے تھے پس کیونکر ہوا عذاب میرا کیا نہ دیکھا انہوں نے

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ

طرف جانوروں کے اوپر اپنے پر کھولے ہوئے اور سمیٹ لیتے ہیں نہیں تھام رکھتا ان کو

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا

مگر رحمٰن تحقیق وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے بھلا کون ہے وہ

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ

شخص جو لشکر ہو واسطے تمہارے مدد دے تم کو سوائے رحمٰن کے

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ

نہیں کافر مگر بیچ فریب کے آیا کون ہے وہ شخص

يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ

جو رزق دیتا ہے تم کو اگر بند کر لیوے رزق اپنا بلکہ لگ جاتے ہیں بیچ سرکشی اور

نُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى

بھاگنے کے کیا وہ شخص کہ چلتا ہے گرا ہوا اوپر منہ اپنے کے بہت راہ پانے

اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ

والا ہے یا وہ شخص کہ چلتا ہے برابر اوپر راہ سیدھی کے کہہ وہ ہے

الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

جس نے پیدا کیا تم کو اور کیا واسطے تمہارے سننا اور دیکھنا

وَالْاَفْئِدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ

اور دل تھوڑا سا شکر کرتے ہو کہہ وہ ہے جس نے

ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ

پھیلایا تم کو بیچ زمین کے اور طرف اسی کے اکٹھے کئے جاؤ گے اور کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ

کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو کہہ

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

سوائے اس کے نہیں کہ علم نزدیک اللہ کے ہے اور سوائے اس کے نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں ظاہر

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْۗـــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پس جب دیکھیں گے اس کو نزدیک ہوتی ہوئی برے بن جائیں گے منہ ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے

وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ

اور کہا جائے گا کہ یہ ہے جو کہ تھے تم اس کو مانگتے کہہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

کیا دیکھا تم نے اگر ہلاک کرے مجھ کو اللہ اور ان کو جو ساتھ میرے ہیں یا رحمت

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ

کرے ہم کو پس کون پناہ دے گا کافروں کو عذاب درد دینے والے سے کہہ وہی ہے

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

رحمٰن ہم ایمان لائے ساتھ اس کے اور اوپر اسی کے توکل کیا ہم نے پس جلدی جانو گے

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ

کون ہے بیچ گمراہی ظاہر کے کہہ کیا دیکھا تم نے

اَصْبَحَ مَآؤُکُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ○

اگر ہو جاوے پانی تمہارا خشک پس کون لاوے گا تمہارے پاس پانی جاری
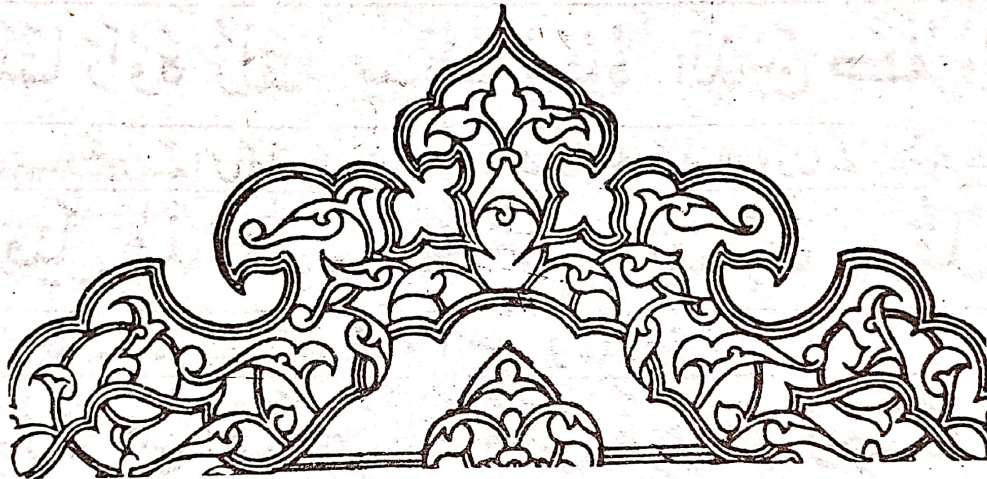
مسند احمد میں حضرت عقبہ بن عامرؓ کی طویل روایت ہے کہ ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلّم سے میری ملاقات ہوئی میں نے جلدی سے آپؐ کا ہاتھ تھام لیا اور کہا یا رسولؐ اللہ۔ مومن کی نجات کس عمل پر ہے؟ آپؐ نے فرمایا اے عقبہ زبان کو قابو میں رکھ، اپنے گھر کو لازم پکڑ اور اپنی خطاؤں پر روتا رہ۔ اس کے بعد دوسری مرتبہ پھر ملاقات ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے خود میرا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا اے عقبہ! توریت زبور، انجیل اور قرآن کی تمام سورتوں سے بہتر تین سورتیں میں تمہیں بتاؤں؟ میں نے کہا ہاں ضرور ارشاد فرمایئے، ہمارے مال اور ہماری جانیں آپؐ پر فدا ہوں۔ پس آپؐ نے مجھے یہی تین سورتیں پڑھائیں اور فرمایا دیکھو عقبہ! ان کو مت بھولنا اور ہر رات انھیں پڑھ لیا کرنا۔ حضرت عقبہؓ فرماتے ہیں۔ پھر میں ان کو نہیں بھولا اور نہ کسی رات ان کی تلاوت چھوڑی۔

صحیح بخاری میں بروایت حضرت عائشہؓ وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلّم رات کے وقت جب بستر پر جاتے تو ہر رات لیٹنے سے پہلے

ان تینوں سورتوں کو پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیاں (دُعا کی طرح) ملا کر ان پر دم کر کے اپنے جسم مبارک پر پھیر لیا کرتے۔ جہاں تک ہاتھ پہنچتے پہنچاتے پہلے سر پر پھر منہ پر پھر اپنے جسم پر، تین مرتبہ اسی طرح کرتے۔ مسلمان بھائیو! ان بہترین سورتوں اور اس مسنون طریقہ کو یاد کرو اور ان کے موافق عمل کر کے اجر و ثواب حاصل کرو۔

وباللہ التوفیق

ایاتها (١١٢) سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (٢٢) رکوعها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

کہہ اے محمد وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے نہیں جنا اس نے اور نہیں

يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

جنا گیا اور نہیں ہے واسطے اس کے برابری کرنیوالا کوئی

ایاتها (١١٣) سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (٢٠) رکوعها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار صبح کے برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کیا ہے اور

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى

برائی اندھیر کرنے والی کی سے جس وقت چھپ جاوے اور برائی پھونکنے والیوں کی سے بیچ

الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

گرہوں کے اور برائی حسد کرنے والے کی سے جب حسد کرے

آیاتہا ۶ (۱۱۴) سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (۲۱) رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود

النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ

لوگوں کے برائی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی سے وہ جو

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینہ لوگوں کے جنوں میں سے اور آدمیوں میں سے

تَبَالْخَتْمُ تُمَّتْ خَيْرٌ

سلفیہ مسلم ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ جموں وکشمیر

کی جانب سے شائع ہوکر مفت تقسیم ہونے والی کتابوں کی ایک جھلک

۱۔ کلمہ طیبہ
۲۔ اتباعِ رسولؐ
۳۔ ہندوستان میں اشاعتِ اسلام
۴۔ شیخ ابن باز کا پیغام مسلمانانِ عالم کے نام
۵۔ حقیقتِ شرک
۶۔ وجود باری تعالیٰ کا علمی ثبوت
۷۔ عقیدۂ توحید
۸۔ ائمہ سلف اور اتباعِ سنت
۹۔ اسلامی عقیدہ
۱۰۔ تبلیغی نصاب اور قرآنی تعلیمات
۱۱۔ تعویذِ محمدی
۱۲۔ اصلی اہلِ سنت کون؟
۱۳۔ شرک کیا ہے؟
۱۴۔ وہ ایک سجدہ!
۱۵۔ قرآن اور جاہلیت
۱۶۔ توحید کیا ہے؟
۱۷۔ فضائلِ قرآن
۱۸۔ ہدایت وضلالت
۱۹۔ درجات الیقین
۲۰۔ عقیدۂ طحاویہ
۲۱۔ مروجہ بدعات ورسوم کی حقیقت
۲۲۔ اختلاف سنت کے اسباب اور ان کا صحیح حل
۲۳۔ اطاعتِ رسولؐ کی شرعی حیثیت
۲۴۔ محفلِ میلاد
۲۵۔ مسلمان اور قبر پرستی
۲۶۔ تصوّف کے چہرے مختلف ادوار میں
۲۷۔ مساجد میں شور وغل
۲۸۔ شرعی طلاق
۲۹۔ استنجا اور وضو کے احکام ومسائل
۳۰۔ فوز المرام فی قراۃ فاتحہ خلف الامام
۳۱۔ فلسفۂ قربانی با اصولِ قرآنی
۳۲۔ میں اہلِ حدیث کیوں ہوا۔
۳۳۔ اللہ تعالیٰ کا وجود ذی جود
۳۴۔ خمینی اور تشیع
۳۵۔ احسن الجزا فی تحقیق مسائل العزاء
۳۶۔ حکم النبی بکفر من لا یصلی المعروف بے نماز کا رسالہ
۳۷۔ وہم ورسم اور شریعت
۳۸۔ ازالۃ الاشتباہ عن انوار الانتباہ
۳۹۔ قرآن خوانی اور ایصالِ ثواب
۴۰۔ ماہ ربیع الاوّل اور حب رسولؐ کے مظاہرے
۴۱۔ اہل تصوف کی کارستانیاں
۴۲۔ ہمارا امام صرف ایک یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۴۳۔ طوفانِ نوح
۴۴۔ اقوالِ زریں
۴۵۔ تحفۂ صفر
۴۶۔ اسلام میں جرائم کی سزائیں
۴۷۔ پنجسورہ شریف
۴۸۔ قرآنی آیات کا جواب
۴۹۔ مسائل ماہ ربیع الاوّل
۵۰۔ زینت الصلوٰۃ
۵۱۔ تحقیقِ حرف ض (ضاد)
۵۲۔ بدعت اور سنت میں فرق

ملنے کا پتہ: مکتبہ مسلم بربرشاہ سری نگر ۱۹۰۰۰۱ (کشمیر)

آئینہ

جمعیۃ اہلِ حدیث جموں وکشمیر

جمعیۃ کی تاسیس	سنہ ۱۹۲۴ء
جمعیۃ کا پہلا نام	انجمن اہلِ حدیث
جمعیۃ کا دوسرا نام	جمعیۃ اہلِ حدیث جموں وکشمیر

جمعیۃ کے مراکز

ضلع مراکز	۱۴	اساتذہ کلیات	۱۸
تحصیل مراکز	۴۹	مکاتب ومساجد	۶۰
اکائیاں	۳۵۰	اساتذہ مکاتب ومساجد	۶۰
مساجد	۲۰۰	طلباء مکاتب ومساجد	۱۲۰
ائمہ وخطباء	۲۰۰	مکتبہ جات	۲
گشتی مبلغین	۱۰	عملہ مکتبہ جات	۳
مدارس عصریہ	۱۱	لائبریریاں	۱۰۰
طلباء مدارسِ عصریہ	۲۳۵۰	اخبار ورسائل (اخبار مسلم)	۱
اساتذہ مدارسِ عصریہ	۹۳	تعداد مطبوعات کتب	۲۵
کلیات عربی	۱	مرکزی لائبریری	۱
طلباء کلیات	۱۰۰		

آئندہ کے منصوبے

۱۔ طبیہ کالج کا قیام
۲۔ ایک اسلامی یونیورسٹی کا قیام
۳۔ ایک پرنٹنگ پریس
۴۔ یتیم خانہ
۵۔ مسافر خانہ وسرائے
۶۔ ایک علمی ادبی میگزین کا اجراء

ہم وہی اسلام چاہتے ہیں جس کا عملی نمونہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ہے۔

——— جمعیۃ اہل حدیث جموں و کشمیر

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

ایک مرتبہ کسی شخص نے امام ابو حنیفہ رحمہ سے معلوم کیا کہ آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی مخالفت کرتے ہیں ؟

امام ابو حنیفہ رحمہ نے جواب دیا :

" ایسے شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی مخالفت کرے۔ اللہ تعالیٰ نے ان ہی کے ذریعہ تو ہمیں عزت بخشی ہے اور ان ہی کے باعث عذاب جہنم سے بچایا ہے۔"

(الانتقاء لابن عبد البر ص ۱۴۰، ۱۴۱)